نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان : میرے بعد علی ہر مومن کا ولی ہے

<?xml encoding="UTF-8">

بَابٌ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم : عَلِيٌّ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِيْ

(حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان : میرے بعد علی ہر مومن کا ولی ہے)

۵۸. عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، فِي رِوَايَةٍ طَوِيْلَةٍ مِنْهَا إِنَّ عَلِيًّا مِّنِّيْ وَأَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِيْ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

وَقَالَ هَذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ.

”حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ایک طویل روایت میں بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : بے شک علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور میرے بعد وہ ہر مسلمان کا ولی ہے۔ اس حدیث کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے۔“

الحديث رقم ۵۸ : أخرجه الترمذی فی الجامع الصحيح، ابواب المناقب، باب مناقب علی بن أبی طالب، ۵ / ۶۳۲، الحديث رقم : ۳۷۱۲، وابن حبان في الصحيح، ۱۵ / ۳۷۳، الحديث رقم : ۶۹۲۹، و الحاکم في المستدرک، ۳ / ۱۱۹، الحديث رقم : ۴۵۷۹، و النسائی فی السنن الکبریٰ، ۵ / ۱۳۲، الحديث رقم : ۸۴۷۴، و ابن ابي شيبة في المصنف، ۶ / ۳۷۳، ۳۷۲، الحديث رقم : ۳۲۱۲۱، وأبويعلی في المسند، ۱ / ۲۹۳، الحديث رقم : ۳۵۵، والطبراني في المعجم الکبير، ۱۸ / ۱۲۸، الحديث رقم : ۲۶۵.

۵۹. عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ رِوَايَةٍ طَوِيْلَةٍ وَ فِيْهَا عَنْهُ قَالَ : قَالَ : وَ قَالَ لِبَنِي عَمِّهِ أَيُّکُمْ يُوَالِيْنِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ قَالَ : وَ عَلِيٌّ مَعَهُ جَالِسٌ. فَأَبَوْا فَقَالَ عَلِيٌّ : أَنَا أوَالِيْکَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ : أَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ، فَتَرَکَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلٰی رَجُلٍ مِنْهُمْ، فَقَالَ : أَيُّکُمْ يُوَالِيْنِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ فَأَبَوْا قَالَ، فَقَالَ عَلِيٌّ : أَنَا أُوَالِيْکَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. فَقَالَ : أَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. رَوَاهُ أَحْمَدُ.

”حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ حضرت عبد اﷲ بن عباس رضی اﷲ عنہما سے ایک طویل حدیث میں روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا کے بیٹوں سے کہا تم میں سے کون

دنیا و آخرت میں میرے ساتھ دوستی کرے گا؟ راوی بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے انکار کردیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دنیا و آخرت میں دوستی کروں گا، اس پر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے علی تو دنیا وآخرت میں میرا دوست ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ رضی اللہ عنہ سے آگے ان میں سے ایک اور آدمی کی طرف بڑھے اور فرمایا : تم میں سے دنیا و آخرت میں میرے ساتھ کون دوستی کرے گا؟ تو انہوں نے بھی انکار کردیا۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ اس پر پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا : یارسول اﷲ! میں آپ کے ساتھ دنیا و آخرت میں دوستی کروں گا تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اے علی! تو دنیا و آخرت میں میرا دوست ہے۔ اس حدیث کو امام احمد نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ٥٩ : أخرجه أحمد بن حنبل فی المسند، ١ / ٣٣٠، الحديث رقم : ٣٠٦٢، والحاکم في المستدرک، ٣ / ١٤٣، الحديث رقم : ٤٦٥٢، والهيثمي في مجمع الزوائد، ٩ / ١١٩، و ابن ابي عاصم في السنة، ٢ / ٦٠٣.

٦٠. عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ رِوَايَةٍ طَوِيْلَةٍ وَ مِنْهَا عَنْهُ قَالَ : وَ قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اﷲِ صلی اللہ عليه وآله وسلم أَنْتَ وَلِيِّيْ فِيْ کُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِيْ. رَوَاهُ أَحْمَدُ.

”حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ حضرت عبد اﷲ بن عباس رضی اﷲ عنہما سے ایک طویل حدیث میں روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اے علی! تو میرے بعد ہر مومن کے لئے میرا ولی ہے۔ اس حدیث کو امام احمد نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ٦٠ : أخرجه أحمد بن حنبل فی المسند، ١ / ٣٣٠، الحديث رقم : ٣٠٦٢.

٦١. عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيْهِ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اﷲِ صلی اللہ عليه وآله وسلم : مَنْ کُنْتُ وَلِيَهُ فَعَلِيٌّ وَلِيُهُ. رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْمُعْجَمِ الْکَبِيْرِ وَ الْأَوْسَطِ.

”حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”جس کا میں ولی ہوں، اُس کا علی ولی ہے۔ اس حدیث کو امام احمد بن حنبل نے اور طبرانی نے ”المعجم الکبیر،، اور ” المعجم الاوسط،، میں روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ٦١ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٥ / ٣٦١، الحديث رقم : ٢٣١٠٧، و الحاکم في المستدرک، ٢ / ١٤١، الحديث رقم : ٢٥٨٩، و الطبرانی في المعجم الکبير، ٥ / ١٦٦، الحديث رقم : ٤٩٦٨، و الطبرانی في المعجم الاوسط، ٣ / ١٠٠، ١٠١، الحديث رقم : ٢٢٠٤، و ابن ابی شيبه في المصنف، ١٢ / ٥٧، الحديث رقم : ١٢١١٤، و الهيثمي في مجمع الزوائد، ٩ / ١٠٨، و ابن ابی عاصم في کتاب السنه : ٦٠١، ٦٠٣، الحديث رقم : ١٣٥١، ١٣٦٦، و أحمد بن حنبل أيضا في فضائل الصحابه، ٢ / ٥٦٣، الحديث رقم : ٩٤٧.

٦٢. عَنْ عَبْدِ اﷲِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ عليه وآله وسلم : مَنْ کُنْتُ وَلِيَهُ فَإِنَّ عَلِيًّا وَلِيُهُ. وَ فِي رِوَايَةٍ عَنْهُ : مَنْ کُنْتُ وَلِيَهُ فَعَلِيٌّ وَلِيُهُ. رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَ الْحَاکِمُ وَ عَبْدُالرَّزَّاقُ وَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

”حضرت عبد االلہ بن بریدہ اسلمی بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”جس کا میں ولی ہوں تحقیق اُس کا علی ولی ہے۔“ اُنہی سے ایک اور روایت میں ہے (کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :) ”جس کا میں ولی ہوں اُس کا علی ولی ہے۔ اس حدیث کوامام احمد بن حنبل، حاکم، عبدالرزاق اور ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ٦٢ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٥ / ٣٥٨، الحديث رقم : ٢٣٠٨٠، و الحاکم في المستدرک، ٢ / ١٢٩، الحديث رقم : ٢٥٨٩، و عبدالرزاق في المصنف، ١١ / ٢٢٥، الحديث رقم : ٢٠٣٨٨، و ابن ابی شيبه في المصنف، ١٢ / ٨٤، الحديث رقم : ١٢١٨١، و الهيثمی في ’مجمع الزوائد، ٩ / ١٠٨، و النسائی في الخصائص امير المؤمنين علی بن ابی طالب رضی الله عنه : ٨٥، ٨٦، الحديث رقم : ٧٧، وحسام الدين الهندی في’کنزالعمال، ١١ / ٦٠٢، الحديث رقم : ٣٢٩٠٥، وأبو نعيم في حلية الاولياء و طبقات الاصفياء، ٤ / ٢٣، وابن عساکر في تاريخ الدمشق الکبير، ٤٥ / ٧٦.

٦٣. عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رضی الله عنه، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ االلهِ صلی الله عليه وآله وسلم : أوْصِي مَنْ آمَنَ بِي وَ صَدَّقَنِي بِوِلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أبِي طَالِبٍ، مَنْ تَوَلَّاهُ فَقَدْ تَوَلَّانِي وَ مَنْ تَوَلَّانِي فَقَدْ تَوَلَّی االلهَ عزوجل وَ مَنْ أحَبَّهُ فَقَدْ أحَبَّنِي، وَ مَنْ أحَبَّنِي فَقَدْ أحَبَّ االلهَ عزوجل وَ مَنْ أبْغَضَهُ فَقَدْ أبْغَضَنِيْ وَ مَنْ أبْغَضَنِي فَقَدْ أبْغَضَ االلهَ عزوجل. رَوَاهُ الهيثمي فِي مَجْمَعِ الزَّوَائِدِ.

”حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”جو مجھ پر ایمان لایا اور میری تصدیق کی اُسے میں ولایتِ علی کی وصیت کرتا ہوں، جس نے اُسے ولی جانا اُس نے مجھے ولی جانا اور جس نے مجھے ولی جانا اُس نے اللہ کو ولی جانا، اور جس نے علی رضی اللہ عنہ سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی، اور جس نے مجھ سے محبت کی اُس نے اللہ سے محبت کی، اور جس نے علی سے بغض رکھا اُس نے مجھ سے بغض رکھا، اور جس نے مجھ سے بغض رکھا اُس نے اللہ سے بغض رکھا۔ اس حدیث کو ہیثمی نے مجمع الزوائد میں روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ٦٣ : أخرجه الهيثمي في مجمع الزوائد، ٩ / ١٠٨، ١٠٩، و ابن عساکر في التاريخ الدمشق الکبير، ٤٥ : ١٨١، ١٨٢، وحسام الدين الهندی في کنز العمال، ١١ / ٦١١، الحديث رقم : ٣٢٩٥٨.

٦٤. عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ فِي رِوَايَةٍ طَوِيْلَةٍ وَ مِنْهَا عَنْهُ قَالَ : مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَنْتَقِصُوْنَ عَلِيًّا، مَنْ يَنْتَقِصُ عَلِيًّا فَقَدْ تَنَقَّصَنِيْ، وَمَنْ فَارَقَ عَلِيًّا فَقَدْ فَارَقَنِيْ، إِنَّ عَلِيًّا مِنِّيْ، وَأَنَا مِنْهُ، خُلِقَ مِنْ طِيْنَتِيْ وَ خُلِقْتُ مِنْ طِيْنَةِ إِبْرَاهِيْمَ، وَأَنَا أَفْضَلُ مِنْ إِبْرَاهِيْمَ، ذُرِّيَةٌ بَعْضِهَا مِنْ بَعْضٍ وَااللهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ، . وَ إِنَّهُ وَلِيُکُمْ مِنْ بَعْدِيْ، فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ االلهِ! بِالصُّحْبَةِ أَلَا بَسَطْتَ يَدَکَ حَتَّی أُبَايِعَکَ عَلَی الْإِسْلَامِ جَدِيْدًا؟ قَالَ : فَمَا فَارَقْتُهُ حَتَّی بَايَعْتُهُ عَلَی الْإِسْلَامِ. رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْمُعْجَمِ الْأَوْسَطِ.

”حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے ایک طویل روایت میں بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ان لوگوں کا کیا ہو گا جو علی کی شان میں گستاخی کرتے ہیں! (جان لو) جو علی کی گستاخی کرتا ہے وہ میری گستاخی کرتا ہے اور جو علی سے جدا ہوا وہ مجھ سے جدا ہوگیا۔ بیشک علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں، اُس کی تخلیق میری مٹی سے ہوئی ہے اور میری تخلیق ابراہیم کی مٹی سے، اور میں ابراہیم

سے افضل ہوں۔ ہم میں سے بعض بعض کی اولاد ہیں، اللہ تعالیٰ یہ ساری باتیں سننے اور جاننے والا ہے۔ . وہ میرے بعد تم سب کا ولی ہے۔ (بریدہ بیان کرتے ہیں کہ) میں نے کہا : یا رسول اللہ! کچھ وقت عنایت فرمائیں اور اپنا ہاتھ بڑھائیں، میں تجدیدِ اسلام کی بیعت کرنا چاہتا ہوں، (اور) میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جدا نہ ہوا یہاں تک کہ میں نے اسلام پر (دوبارہ) بیعت کر لی۔ اس حدیث کو طبرانی نے المعجم الاوسط میں روایت کیا ہے۔‘‘

الحديث رقم ۶۴ : أخرجه الطبرانی في المعجم الاوسط، ۶ / ۱۶۳، ۱۶۲، الحديث رقم : ۶۰۸۵، والهيثمی في مجمع الزوائد، ۹ / ۱۲۸.